روئیداد چھٹا بنوں فقھی اجتماع

بعنوان: جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقھی مسائل

ترتیب: مفتی عظمت اللہ بنوی

مدرس جامعہ المرکز الاسلامی

۱۸۔۱۹ نومبر ۲۰۰۶ء بروز ہفتہ، اتوار جامعہ المرکز الاسلامی بنوں میں ایک مرتبہ پھر عالمی فقہی اجتماع کا انعقاد ہوا جس کا عنوان ''جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل کا حل'' تھا ان جیسی فقہی اجتماعات کا انعقاد درحقیقت قرون اولیٰ کے زمانہ سے مجالس الفقہیہ کی ایک کڑی ہے۔ ائمہ کرام کے عہد میں جب مشکل مسائل کا سامنا ہوتا، اہل علم وتحقیق حضرات کو اکٹھا کر کے ان مشکل مسائل پر بحث مباحثے فرماتے اور پھر امت مسلمہ کے سامنے اس کا حل پیش فرماتے۔ اس طرح یہ سلسلہ ہر دور میں برابر قائم رہا اگر کسی دور میں کوئی مسئلہ درپیش ہوا تو اس پر اجتماعی تحقیقی مجالس کا سلسلہ جاری رہا۔ الحمدللہ موجودہ دور میں بھی عصر حاضر کے مسائل پر سعودی عرب، مصر، ہندوستان اور دیگر ممالک کے اہل علم ایسے ہی مجالس کا اہتمام کرتے رہے ہیں۔ عرصہ دراز سے یہی ضرورت پاکستان میں بھی شدت سے محسوس کی جارہی تھی۔ الحمدللہ کہ کراچی اور ملک کے دیگر مختلف حصوں میں عصر حاضر کے درپیش مسائل پر فقہی تحقیق کا اہتمام کیا جاتا ہے لیکن ان مجالس کو عموم دینے اور پورے ملک سے علماء کو شریک کرانے کے سلسلے میں جامعہ المرکز الاسلامی بنوں نے ۱۹۸۶ء سے فقہی اجتماعات، کانفرس، سیمینار منعقد کرنے کا اہتمام کرا کر یہاں بھی اس تسلسل کو قائم رکھا، ان اجتماعات کی چند ایک نمایاں خصوصیات یوں رہی ہیں۔

۱: بنوں، کراچی، لاہور، گوجرنوالہ، ملتان، پشاور، اکوڑہ خٹک، کوئٹہ، فیصل آباد، اسلام آباد، آزاد قبائل اور ملک کے دیگر حصوں سے بطور مقالہ نگار، اصحاب فتویٰ اور جید علماء نے شرکت کی۔ کبھی سامعین کی تعداد ساٹھ ہزار کے قریب رہی جن میں فارغ التحصیل یا صرف گریجویٹ حضرات شامل تھے۔

۲: ان اجتماعات میں سعودی عرب، ہندوستان اور ایران کے علماء نے بھی شرکت کی۔

۳: ان اجتماعات میں علماء کے ساتھ یونیورسٹیوں اور کالجوں کے اہل علم وتحقیق اساتذہ وسکالروں اور ڈاکٹروں نے بھی حصہ لیا۔

۴: ہر اجتماع کے مقالات کی نگرانی چیدہ چیدہ علماء کی ایک نگران کمیٹی نے کی اور باقاعدہ انہوں نے اس پر رائے دی۔

۵: دوران اجتماعات سوال وجواب کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

۶: اکثر مقالات تحریری پیش کئے گئے۔ اور محفل میں سنائے گئے، جس میں ہزاروں اہل علم شریک رہے۔

۷: چیدہ چیدہ علماء کرام نے مقالات پیش ہوتے ہوئے ان نشستوں کی صدارت کی جن میں مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب، مولانا مفتی نظام الدین شامزئی شہید، مولانا ڈاکٹر عبدالرزق اسکندر صاحب، مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب، مولانا مفتی غلام الرحمٰن،

قائد جمیعت علمائے اسلام مولانا فضل الرحمٰن صاحب، شیخ الحدیث مولانا عبدالرشید صاحب، شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان المدنی صاحب، ڈاکٹر محمود احمد غازی صاحب، مولانا ڈاکٹر منظور مینگل صاحب، شیخ عبدالرحمٰن جمیل قصاص مکہ المکرّمہ اور مفتی عبدالقادر عارفی اور مولانا عبیداللہ دارالعلوم زہدان ایران شامل ہیں۔

۸۔ صرف اصول فقہ کے طے کردہ قواعد وضوابط کے تحت تیار کئے گئے مقالات کو ان اجتماعات میں پیش کرنے کے لئے معیار قرار دیئے گئے۔

۹۔ اجتماعی اصول تحقیق سے آہم ہنگ اور فکری شندوذ سے پاک مباحث شامل کئے گئے۔

واضح رہے کہ آج جبکہ ترقی پذیر دور میں سائنس وٹیکنالوجی نے ترقی کے مناظر طے کرتے ہوئے مختلف قسم کے سہولتوں اور آسائشوں کی تخلیق کی۔ وہاں ان علوم نے انسان کی روزمرہ زندگی کو تبدیل کر کے نئے اور جدید مشکل مسائل کے انبار لگادئے۔ بعض دفعہ ان مسائل کے سامنے ایک سنجیدہ مسلمان خود کو لاجواب تصور کرتا ہے چنانچہ ہر زمانے اور ہر وقت کے علمائے کرام کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ اپنے عہد میں امت مسلمہ کی رہنمائی کرے تاکہ کسی فرد کو یہ شبہ وتردد نہ رہے کہ دین اسلام ان مسائل کا احاطہ نہیں کرتا۔ چونکہ اہل علم کے اشتراک سے جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل کا حل تلاش کرنا وقت کی اشد ضرورت تھی دوسری طرف بنوں جو کہ پسماندہ علاقہ ہے اس کے مصارف برداشت کرنا مشکل کام تھا لیکن اہل علم کی اصرار پر مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی نے باوجود وسائل کی کمی کے بتوکل علی اللہ تمام تر انتظامات کا بوجھ برداشت کرتے ہوئے امت مسلمہ پر ایک عظیم احسان کیا۔ تاکہ جدید میڈیکل سائنس کے تحقیقات سے پیش آنے والے مسائل میں امت مسلمہ کے لئے کوئی حل تلاش کیا جاسکے۔

اس تحقیقی اجتماع کے لئے مورخہ ۲۰ مارچ ۲۰۰۶ء کو علماء کا اجلاس کا منعقد ہوا جس میں درج ذیل عنوانات پر تحقیق کو ضروری قرار دیا گیا۔

عنوانات چھٹا بنوں فقہی اجتماع:

(۱) اسلامی نقطہ نظر سے اطباء کے لئے ضابطہ اخلاق کی تدوین۔

(۲) عصر حاضر میں طب جدید کے بعض نئے تحقیقات اور ان کا فقہی جائزہ۔

(۳) علاج ومعالجہ میں ڈاکٹر پر موجب ضمان مسائل۔

(۴) جدید طب کا نظریہ متعدی امراض اور اس کی شرعی جائزہ۔

(۵) سروگیٹ مادر کا فقہی جائزہ۔

(۶) غیر مأکول اللحم جانوروں کی اعضاء انسانی جسم میں لگانے پر فقہی تحقیق۔

(۷) اسقاط جنین اور متعلقہ فقہی مسائل۔

(۸) ایڈز اور دیگر متعدی ومہلک امراض کی وجہ سے فسخ نکاح۔

(۹) گردہ اور دیگر اعضاء کے انتقال اور پیوند کاری کا فقہی جائزہ۔

(۱۰) انسانی کلوننگ کا شرعی جائزہ۔

(۱۱) خلقت جنین کے بارے میں جدید سائنسی تحقیق اور قرآن کریم۔

(۱۲) انسانی اعضاء پر طبی مشق کرنے کی شرعی حیثیت۔

الحمد للہ کہ یہ اجتماع جو کہ ۱۸ نومبر ۲۰۰۶ء بروز ہفتہ کو صبح ۹:۰۰ بجے شروع ہوا۔ جس کا افتتاح جناب مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مہتمم جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی و نائب صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے کیا، اس میں

نشستوں کی ترتیب یوں رہی:

نشست اوّل ۱۹ نومبر ۲۰۰۶ء بروز ہفتہ وقت ۹:۰۰ بجے تا ۱۲:۰۰ بجے

صدارت: مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب کراچی

تلاوت: قاری وصیف اللہ شاہ صاحب مدرس جامعہ المرکز الاسلامی

اسٹیج سیکرٹری: پروفیسر ڈاکٹر قبلہ آیاز صاحب ڈین آف اسلامک سنٹر یونیورسٹی پشاور

خطبہ استقبالیہ: مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی صاحب رئیس جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان

افتتاحی کلمات: ڈاکٹر مولانا عبدالرزاق اسکندر صاحب کراچی

درجہ ذیل حضرات نے اس نشست میں مقالات پیش کئے:

نمبر شمار	اسمائے گرامی	عہدہ و پتہ	عنوان مقالہ و خطاب
۱	حضرت مولانا مفتی عبدالمجید دین پوری صاحب	استاد حدیث و رئیس دارالافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	انسانی کلوننگ کی شرعی حیثیت
۲	مولانا مفتی منظور مینگل صاحب	استاد حدیث و نائب رئیس دارالافتاء جامعہ فاروقیہ فیصل کالونی کراچی	انسانی اعضاء کی پیوند کاری
۳	پروفیسر سید باچا آغا صاحبزادہ صاحب	پروفیسر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ ڈگری کالج کوئٹہ بلوچستان	ایڈز اور دیگر مہلک و متعدی امراض کی وجہ سے فسخ نکاح

نشست دوم ۱۸ نومبر ۲۰۰۶ء بروز ہفتہ بعد از ظہر

اسٹیج سیکرٹری: مولانا سید نسیم علی شاہ

تلاوت قرآن مجید: قاری واصف اللہ شاہ عابد استاد شعبہ تجوید جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان

صدارت: شیخ الحدیث مولانا محمد انور بدخشانی شیخ الحدیث ونگران شعبہ تخصص فی الفقہ جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

نمبر شمار	اسمائے گرامی	عہدہ و پتہ	عنوان مقالہ وخطاب
۱	مولانا محمد انور بدخشانی صاحب	شیخ الحدیث ونگران تخصص فی الفقہ الاسلامی جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوریؒ ٹاؤن کراچی	جدید سائنس وٹیکنالوجی اسلام کی تناظر میں
۲	شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب	شیخ الحدیث دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک	جدید سائنسی انکشافات اور علمائے امت کی ذمہ داری
۳	شیخ الحدیث مولانا مفتی حمید اللہ جان صاحب	رئیس دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور	انسانی کلوننگ کی شرعی حیثیت
۴	مولانا انوار الحق صاحب	نائب مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک	عصر حاضر کے جدید مسائل پر فقہی اجتماعات کی ضرورت
۵	مولانا مفتی محمد علی صاحب	مہتمم جامعہ قریشیہ ولیکچرر فوجی فاؤنڈیشن کالج راولپنڈی	انسانی اعضاء پر طبی مشق کرنے کی شرعی حیثیت
۵	مولانا مفتی غلام قادر صاحب	نگران شعبہ تخصص فی الفقہ الاسلامی دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک	عصر حاضر میں طب جدید کی بعض نئی تحقیقات اور فقہی جائزہ

﴿دوران اجتماع علمی مناقشہ﴾

جامعہ المرکز الاسلامی کے شعبہ تخصص سے امسال فارغ ہونے والے فضلاء حضرات کے مقالوں کا ایک دلچسپ علمی مناقشہ ہوا۔ جو کہ مذکورہ مقالات شعبہ تخصص سال دوم کے شرکاء نے تحریر کیئے تھے، جن میں سے چند ایک کے نام درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	اسمائے گرامی	عنوان مقالہ
۱	مولوی محمد رفیق صاحب کرک	حج وعمرہ کی جدید مسائل اور فقہی حل
۲	مولوی محمد علی صاحب کوہاٹ	عورتوں کے مخصوص مسائل اور فقہی حل
۳	مولوی نور اسلم صاحب لکی مروت	فسخ نکاح کی شرعی اسباب اور موجبات
۴	مولوی فضل الرحمن صاحب شمالی وزیرستان	بیمہ اور اس کا متبادل نظام

واضح رہے کہ مندرجہ بالا فضلاء حضرات سے سٹیج پر موجود اہل علم نے مختلف سوالات کئے، متخصصین کے زبانی جوابات پر تمام علمائے کرام ومفتیان کرام نے اس کاوش علمی کو سراہا۔ اور خراج تحسین پیش کیا۔

اعلامیہ وقرارداد فقہی اجتماع:

جدید میڈیکل سائنس کی تحقیقات اور تخلیقات کی فقہی تحقیق کے لئے 18-19 نومبر ۲۰۰۶ء بروز ہفتہ، اتوار کو جامعہ المرکز الاسلامی میں پاکستان بھر کے اہل علم وتحقیق کے اشتراک سے منعقدہ دوروزہ چھٹا بنوں فقہی اجتماع میں ذیل اعلامیہ منظور کی گئی۔

۱۔ ملک بھر کے معتمد اہل علم وتحقیق باہمی اشتراک سے امت مسلمہ کو درپیش جدید مسائل کے حل وتحقیق کے لئے مجلس قائم کیا جائے۔

۲۔ جامعہ المرکز الاسلامی بنوں کے شروع کردہ فقہی وتحقیقی مجالس کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کے بانی حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور موجودہ فقہی مجالس کے سلسلے میں فقہی کانفرس، سیمینار، اجتماعات اور اجلاس کا تسلسل جاری رکھا جائے۔

۳۔ فقہی تحقیقات کے لئے سہ ماہی المباحث الاسلامیہ اور ششماہی البحوث الاسلامیہ کی اشاعت کو مزید بڑھائیں۔
اور اہل افتاء کو چاہئے کہ یہ مجلہ جدید مسائل میں تحقیق کے غرض سے مطالعہ کے نصاب میں شامل کریں۔

۴۔ عصر حاضر کے درپیش مسائل اور اشکالات میں امت مسلمہ کی رہنمائی کرنا وقت کی ایک اہم ضرورت ہے اس سلسلہ میں اہل علم وادارے ساتھ دیں اور اہل خیر حضرات سے گزارش ہے کہ اس سلسلہ کو مزید بڑھانے کے لئے عطیات سے نوازیں۔

۵۔ تحفظ حقوق نسواں بل جو کہ حال ہی میں قومی اسمبلی سے سلیکٹ کمیٹی رپورٹ اور موجودہ شکل میں پاس کیا گیا ہے، کو قران وسنت سے متصادم قرار دیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ اس بل کو واپس لیا جائے۔

٦۔ فقہی اجتماعات وکانفرس میں پیش شدہ مقالات پر جید اہل علم وتحقیق کی طرف سے سفارشات مرتب کر کے استفادہ کے لئے شائع کئے جائیں۔

سفارشات فقہی اجتماع:

اس فقہی اجتماع میں پیش شدہ مقالات پر سفارشات کمیٹی نے درج ذیل سفارشات مرتب کیں۔

١۔ انسانی کلوننگ اپنی موجودہ شکل وتحقیق کے لحاظ سے شرعاً ممنوع قرار دی جائے۔

٢۔ انسانی اعضاء کی خرید وفروخت ناجائز ہے لہذا اس پر پابندی عائد کی جائے۔

٣۔ جدید میڈیکل سائنس کا ایجاد کردہ طریقہ تولید ڈونر (رضاکار) کے سپرم کو اجنبی عورت میں منتقل کرنا یا کرانا ناجائز ہے۔

٤۔ استقرار حمل کے لئے دوسری خاتون کا رحم منتقل کرنا ناجائز ہے۔

٥۔ ایڈز اور دیگر فوری مہلک امراض کی وجہ سے ناگزیر حالات کے پیش نظر بذریعہ قاضی یا پنچائیت فسخ نکاح کی گنجائش ہے۔

٦۔ انسانی اعضاء پر طبی مشق کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ البتہ متبادل حل یہ تجویز طے پایا کہ اس مشق کیلئے انسانی ڈھانچہ کی بجائے حیوانی اعضاء یا مصنوعی اعضاء پر مشق کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

٧۔ غیر شرعی فیملی پلاننگ کے منصوبوں پر پابندی عائد کی جائے۔

٨۔ مستقل ضبط تولید کرنا اور قانونی شکل میں رائج کرنا جائز نہیں۔

٩۔ رویت اور عید کے مسئلہ پر متفقہ حل تلاش کرنے کے لئے علماء کا اجلاس بلایا جائے۔

تاثرات اکابر: برائے چھٹا بنوں فقہی اجتماع ''بعنوان جدید میڈکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل''

رائے گرامی مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر (مہتمم وشیخ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی)

بندہ چھٹا بنوں فقہی اجتماع میں مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی (ایم این اے) مدظلہ کی دعوت پر حاضر ہوا۔ یہ فقہی اجتماع جو ''جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل'' کے عنوان پر منعقد ہوا۔ الحمد للہ نہایت ہی سنجیدہ انداز میں جدید میڈیکل سائنس سے پیش آنے والے جدید مسائل کے مختلف عنوانات پر مقالات پڑھے گئے۔ مقالہ نگاروں میں علماء ومفتیان کرام کے علاوہ یونیورسٹیز کے ڈاکٹر حضرات، اندرون وبیرون ملک سے چیدہ چیدہ اہل تحقیق حضرات نے بھی شرکت کی۔ مولانا سید نصیب علی شاہ کا یہ علمی کارنامہ ہے اور یہ ایک نہایت ضروری کام ہے، کیونکہ اس وقت امت مسلمہ جن مشاکل اور نئے مسائل کا سامنا کر رہی ہے ان کا حل اسی طرح کی کوششوں سے سامنے آسکتا ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ موصوف اور ان کے رفقاء کو جزائے خیر عطا فرماویں۔

رائے گرامی شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ (شیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک):

بندہ کو مولانا سید نصیب علی شاہ صاحب کی دعوت پر چھٹا بنوں فقہی اجتماع ''بعنوان جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل'' میں شرکت کرنے کا موقع ملا۔ اس وقت عالم اسلام کو جن مشکلات و مسائل کا سامنا ہے وہ کسی پر عیاں نہیں۔ مگر جدید مسائل میں امت مسلمہ کی رہنمائی اس اہم اجتماع کے ذریعے ہی ہوسکتی ہے کہ علماء و مفتیان کرام و ڈاکٹر حضرات باہم مل بیٹھ کر جدید مسائل پر بحث مباحثہ کر کے اس کا فقہی حل تلاش کریں۔ میں امید رکھتا ہوں کہ مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی ہمیشہ اس اہم کام کو جاری رکھیں گے۔

رائے گرامی مولانا مفتی غلام الرحمٰن (مہتمم جامعہ عثمانیہ پشاور و چیئرمین شریعت کونسل صوبہ سرحد پاکستان)

بندہ چھٹا بنوں فقہی اجتماع میں مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی اور ان کے رفقاء مولانا مفتی نعمت اللہ حقانی و مولانا مفتی عظمت اللہ بنوی کی دعوت پر حاضر ہوا۔ یہ فقہی اجتماع وقت کی اہم ضرورت تھی۔ اجتماع ''جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل'' کے عنوان پر منعقد ہوا۔ الحمدللہ نہایت ہی اچھا اور عمدہ پایا، جدید طب سے پیش آنے والے مسائل پر کافی مقالات پڑھے گئے۔ بندہ نے بھی بعنوان ''ضبط تولید کا شرعی جائزہ'' پر مقالہ پڑھا۔ آئندہ بھی ایسے مجالس کا تسلسل جاری رکھا جائے تاکہ نئے پیش آنے والے مسائل کی تحقیق و حل نکالا جاسکے۔

رائے گرامی شیخ الحدیث مولانا انور بدخشانی (شیخ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی)

۱۸، ۱۹ نومبر ۲۰۰۶ء جامعۃ المرکز الاسلامی بنوں (تاسیس کردہ حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ مدظلہ) کے فقہی کانفرنس میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے کا موقع ملا، جس میں اکابر علمائے امت نے (ملک اور بیرون ملک سے) شرکت فرمائی۔ جامعہ کو علمی و تحقیقی، انتظامی اور مہمان نوازی کے لحاظ سے بے مثل اور قابل صد تحسین پایا۔ حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ کی حسن تدبیر اور اعلیٰ ادارت و انتظام بلا مبالغہ قابل تعریف و موجب تحسین ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جامعہ کو اعلیٰ علمی قابلیت و مرکزیت عطا کر کے حضرت مولانا کی مساعی جمیلہ میں برکت عطا فرماویں (آمین)

رائے گرامی محمد اکرم خان درانی (وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد):

میں جامعہ اور فقہی اجتماع کے منتظمین کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اس اہم کام کو ایک اچھے انداز سے سرانجام دیا۔ درحقیقت موجودہ وقت کے لحاظ سے یہ بہت اہم کام ہے کیونکہ جدید میڈیکل سائنس سے پیش آنے والے جدید مسائل میں لوگوں کی رہنمائی اور صحیح سمت متعین کرنا علمائے امت کی ذمہ داری ہے۔ میں حضرت شاہ صاحب سے آئندہ بھی اس قسم کی علمی و تحقیقی مجالس کو جاری رکھنے اور اس میں شرکت کرنے کا خواہش مند ہوں۔

رائے گرامی مولانا مفتی امداد اللہ (ناظم تعلیمات جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی): مجھے چھٹا بنوں فقہی اجتماع میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ یقیناً یہ ایک خالص علمی و تحقیقی مجلس ہے۔ اور ایسے مجالس کا انعقاد امت مسلمہ پر ایک عظیم احسان ہے اس کے بانی مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی (ایم این اے) اور ان کے رفقاء ہماری شکریہ کے مستحق ہیں۔